Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۱۵ شوال ۱۳۹۵ھ ۲۱ اخاء ۱۳۵۴ہش ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۵ء	نمبر ۲۳۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

معاصی کے ارتکاب کی یہی وجہ ہوتی ہے کہ خدا پر حقیقی ایمان نہیں ہوتا

خدا کی ہستی پر حقیقی ایمان اور گناہوں کی سزا کے یقینی علم کے بعد معاصی کا ترک ہونا یقینی ہے

"تمہارا روزمرہ کا تجربہ ہے کہ ایک چیز کا مفید ہونا جب ثابت ہو جائے تو فی الفور اُس کی طرف ایک رغبت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور جب مضر ہونا ثابت ہو جائے تو فی الفور دل اُس سے ڈرنے لگتا ہے مثلاً جس کو یہ معلوم نہیں کہ یہ چیز جو میرے ہاتھ میں ہے یہ سم الفار ہے وہ اس کو طباشیر یا کوئی مفید دوا سمجھ کر ایک ہی وقت میں تولہ یا دو تولے تک بھی کھا سکتا ہے لیکن جس کو اس بات کا تجربہ ہو چکا ہے کہ یہ تو زہرِ قاتل ہے وہ بقدر ایک ماشہ بھی اسکو استعمال نہیں کر سکتا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس کے کھانے کے ساتھ ہی دُنیا سے رخصت ہو جائے گا۔ اسی طرح جب انسان کو واقعی طور پر علم ہو جاتا ہے کہ بلاشبہ خدا موجود ہے اور درحقیقت تمام قسم کے گناہ اس کی نظر میں قابلِ سزا ہیں جیسے چوری، خونریزی، بدکاری، ظلم، خیانت، شرک، جھوٹ، جھوٹی گواہی دینا، تکبّر، ریاکاری، حرام خوری، دغا، دشنام دہی، دھوکا دینا، بدعہدی، غفلت اور بدمستی میں زندگی گزارنا، خدا کا شکر نہ کرنا، خدا سے نہ ڈرنا، اُس کے بندوں کی ہمدردی نہ کرنا، خدا کو پُرخوف دل کے ساتھ یاد نہ کرنا، عیاشی اور دُنیا کی لذّات میں بکلّی محو ہو جانا اور منعمِ حقیقی کو فراموش کر دینا، دعا اور عاجزی سے کچھ غرض اور واسطہ نہ رکھنا، فروختنی چیزوں میں کھوٹ ملانا یا کم وزن کرنا یا نرخ بازار سے زیادہ بیچنا، ماں باپ کی خدمت نہ کرنا، بیویوں سے نیک معاشرت نہ رکھنا، خاوند کی پوری اطاعت نہ کرنا، نامحرم مردوں یا عورتوں کو نظرِ بد سے دیکھنا، یتیموں ضعیفوں کمزوروں درماندوں کی کچھ پرواہ نہ رکھنا، ہمسایہ کے حقوق کا کچھ بھی لحاظ نہ رکھنا اور اس کو دُکھ دینا، اپنی بڑائی ثابت کرنے کے لئے دوسرے کی توہین کرنا، کسی کو دلآزار لفظوں کے ساتھ ٹھٹھا کرنا یا توہین کے طور پر کوئی بدنی نقص اس کا بیان کرنا، یا کوئی بُرا لقب اس کا رکھنا، یا کوئی بے جا تُہمت اس پر لگانا، یا خدا پر افتراء کرنا اور نعوذ باللہ کوئی جھوٹا دعویٰ نبوت یا رسالت یا منجانب اللہ ہونے کا کر دینا، یا خدا تعالیٰ کے وجود سے منکر ہو جانا یا ایک عادل بادشاہ سے بغاوت کرنا اور شرارت سے ملک میں فساد برپا کرنا تو یہ تمام گناہ اِس علم کے بعد کہ ہر یک کے ارتکاب سے سزا کا ہونا ایک ضروری امر ہے خود بخود ترک ہو جاتے ہیں۔" (ریویو آف ریلیجنز اردو جلد اوّل صفحہ ۲۴، ۲۵)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۱ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال بغرض علاج لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

احبابِ جماعت خاص توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ عطا فرمائے، عمر میں غیر معمولی برکت دے، ہر لمحہ اپنی حفاظت اور تائید و نصرت سے نوازے اور حضور جلد بخیریت واپس مرکزِ سلسلہ میں تشریف لائیں۔ آمین

ربوہ ۲۱ اخاء۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ابھی بغرض علاج لاہور قیام رکھتی ہیں۔ احباب دعائیں فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل شفا دے اور تادیر سلامت رکھے۔

حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کے فرزندِ اکبر محترم نواب محمد احمد خان صاحب بھی عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ ان دنوں آپ کراچی میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

میری بھتیجی ثمینہ بنت عزیز عبدالمنان صاحب بورے والہ بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے احباب سے اس کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(بشیر احمد سیال انسپکٹر اصلاح وارشاد)

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کی آنکھ کا اپریشن ۱۹ اکتوبر کو ہوا ہے۔ اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند شافی انہیں صحت عطا فرمائے اور آنکھ کی بینائی مکمل طور پر بحال فرمائے۔ آمین

(محمد دین ایم۔ اے۔ دارالرحمت غربی ربوہ)

جلسہ سالانہ خواتین کا پروگرام

جلسہ سالانہ خواتین کا پروگرام مرتّب ہونے والا ہے جس بہن نے اس میں حصہ لینا ہو وہ جلد از جلد اپنی تقریر کے عنوان سے مطلع فرما دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

ماہِ نومبر کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سناتن دھرم" مقرر ہے۔ قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ کتاب منگوا کر اپنے خدام سے مطالعہ کروائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد؛ پرنٹر: سید عبدالحی؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(رپورٹ نمبر ۱۷ بابت ۲۷ ستمبر ۱۹۷۵ء)

(قسط دوم)

—:(اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں کا درخشندہ و تابندہ نشان):—

گوٹن برگ شہر میں سویڈن کی پہلی مسجد کے سنگِ بنیاد کی سادہ و پُروقار تقریب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے لندن سے گوٹن برگ تشریف لا کر بنیادی اینٹ اپنے دستِ مبارک سے نصب فرمائی

یورپ میں یہ ساتویں مسجد ہے جسے تعمیر کرنے کی سعادت بفضلہٖ تعالیٰ جماعتِ احمدیہ کو حاصل ہو رہی ہے

تقریب میں انگلستان، سپین، مغربی جرمنی، سوئٹزرلینڈ اور سکنڈے نیویا کے تین صد احباب کی شرکت

مسجد کی تعمیر کے جملہ اخراجات انگلستان، امریکہ اور سکنڈے نیویا کی جماعتہائے احمدیہ اپنے چندوں سے ادا کریں گی۔

—:(الفضل کے نامہ نگارِ خصوصی کے قلم سے):—

سنگِ بُنیاد کی مبارک تقریب

بذریعہ ڈاک جب پروگرام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا اُس روز گیارہ بجے قبل دوپہر محترم صاحبزادہ مرزا المنور احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب، محترم شاہد احمد خان صاحب، محترم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن اور محترم سعید احمد صاحب جسوال کی معیت میں موٹر کاروں کے ذریعہ ہوٹل سکنڈے نیویا سے (جہاں حضور قیام فرما ہیں) روانہ ہو کر گیارہ بجکر دس منٹ پر اُس جگہ تشریف لائے جہاں مسجد تعمیر ہونی تھی۔ حضور کے وہاں پہنچنے پر مکرم کمال یوسف صاحب امام مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن اور مکرم منیر الدین احمد صاحب مبلغ گوٹن برگ نے آگے بڑھ کر حضور کا استقبال کیا۔ حضور جب اُن کی معیت میں اُس جگہ تشریف لائے جہاں حضور نے سنگِ بنیاد نصب فرمانا تھا تو احبابِ جماعت نے جو سینکڑوں کی تعداد میں وہاں جمع تھے اللہ اکبر، حضرت خاتم الانبیاءؐ زندہ باد، اسلام زندہ باد، محسنِ انسانیتؐ زندہ باد، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد کے پُرجوش نعرے لگا کر حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔

حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ مدظلہا جب احباب جماعت اور نومسلم احمدی بہنوں کے درمیان اُس جگہ آ کر کھڑے ہوئے جہاں حضور نے سنگِ بنیاد نصب فرمانا تھا تو مکرم نصیر الحق صاحب ابن محترم مولوی ابوالمنیر نور الحق صاحب نے سورۃ البقرہ کے چودھویں رکوع کی اُن آیات کی بہت خوش الحانی کے ساتھ تلاوت کی جو بیت اللہ کی بنیادیں اُٹھاتے وقت حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ علیہما السلام کی بعض دعاؤں پر مشتمل ہیں۔ جب یہ آیات تلاوت کی جا رہی تھیں تو احباب پر ایک خاص کیفیت طاری تھی اور وہ دھیمی آوازوں میں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کی ان دعاؤں پر آمین کہتے جاتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اس خانۂ خدا کی تعمیر کے تعلق میں ان دعاؤں کو ہمارے حق میں بھی قبول فرمائے اور یہ مسجد اُسکے فضل کے نتیجہ میں سکنڈے نیویا میں اشاعتِ اسلام کا ایک اہم مرکز بنے۔

تلاوت کے بعد مکرم کمال یوسف صاحب امام "مسجد نصرت جہاں" کوپن ہیگن نے مسجد مبارک قادیان کی ایک اینٹ کا نصف حصہ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کیا جس پر سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اور سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے دُعا کی ہوئی تھی۔ یہ اینٹ لندن کے محترم جناب عزیز دین صاحب نے قادیان میں حاصل کر کے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس پر دعا کرا کے اپنے پاس محفوظ رکھی ہوئی تھی۔ بعد ازاں انہوں نے یہ اینٹ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کی تھی اور حضور نے اس پر دُعا کرنے کے بعد ارشاد فرمایا تھا کہ اسے کمال یوسف صاحب کو دیدیا جائے اور جب مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن میں منارہ کی تعمیل عمل میں آئے تو اس کی بنیاد میں یہ اینٹ نصب کی جائے۔ اُسوقت سے یہ اینٹ مکرم کمال یوسف صاحب کی تحویل میں تھی۔ انہوں نے حضور ایدہ اللہ کی اجازت سے اس تاریخی اینٹ کا نصف حصہ اُس وقت مسجد گوٹن برگ کی بنیاد میں نصب فرمانے کے لئے پیش کیا۔ حضور ایدہ اللہ نے یہ اینٹ ہاتھ میں لینے کے بعد رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ کی دعا بلند آواز سے پڑھتے ہوئے اکڑوں بیٹھ کر پہلے ایک چمکدار کانڈی سے (جو مکرم عبدالغنی صاحب آف اوسلو نے پیش کی) بنیاد میں سیمنٹ پھیلائی اور پھر دُعائیں کرتے ہوئے اپنے دستِ مبارک سے اُس مبارک اینٹ کو بنیاد میں نصب فرمایا اور پھر یہ اعلان فرماتے ہوئے کہ حضور نے اپنے دائیں ہاتھ میں سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وہ انگوٹھی پہنی ہوئی ہے جس پر اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ کا الہام کندہ ہے، اپنے دائیں ہاتھ کو اُس نصب کردہ اینٹ پر اس طرح رکھا کہ اُس مقدس انگشتری کا نگینہ اینٹ پر ٹکا ہوا تھا۔ حضور اسی حالت میں بیٹھے بیٹھے زیرِ لب کچھ دیر دُعائیں کرتے رہے۔ اُس وقت جملہ احباب بھی چاروں طرف کھڑے عجز و الحاح کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دُعاؤں میں مصروف تھے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دُعاؤں کے درمیان مسجد کا سنگِ بنیاد رکھے جانے کی تقریب عمل میں آئی۔

حضور جب بنیادی اینٹ نصب فرما چکے تو ایک اینٹ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے بھی اپنے دستِ مبارک سے نصب فرمائی۔ بعد ازاں بعض دیگر احباب اور بہنوں کو بھی حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں ایک ایک اینٹ بُنیاد میں نصب کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

جن احباب نے اس موقع پر بُنیاد میں اینٹیں نصب کیں علی الترتیب ان کے اسماء گرامی یہ ہیں:-

(۱) نمائندہ جماعت احمدیہ سویڈن جناب سیف الاسلام محمود ارکسن صاحب (۲) نمائندہ جماعت احمدیہ ناروے جناب نور احمد بولستاد صاحب (۳) نمائندہ جماعت احمدیہ ڈنمارک جناب عبدالسلام صاحب میڈسن، (۴) نمائندہ یوگوسلاویہ جناب شعیب موسیٰ صاحب، امام "مسجد نصرت جہاں" کوپن ہیگن جناب کمال یوسف صاحب، مبلغ گوٹن برگ جناب منیر الدین احمد صاحب، پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اوسلو جناب قریشی ناصر احمد صاحب، مبلغ سپین جناب کرم الٰہی صاحب ظفر، امام مسجد محمود زیورک جناب سیّد مسعود احمد صاحب، امام مسجد نور فرانکفورٹ جناب فضل الٰہی صاحب انوری، جناب صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب، سسٹر مبارکہ صاحبہ اہلیہ جناب عبدالسلام میڈسن صدر لجنہ اماء اللہ ڈنمارک، سسٹر نادرہ اہلیہ جناب عزت اولی ڈیچ صاحب آف یوگوسلاویہ صدر لجنہ اماء اللہ گوٹن برگ اور سسٹر طیبہ الٰہی صاحبہ آف ڈنمارک صدر لجنہ اماء اللہ کوپن ہیگن۔

جب یہ سب بھائی اور بہنیں بنیاد میں اینٹیں نصب فرما چکے تو آخر میں حضور ایدہ اللہ نے جناب بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن کو طلب فرما کر انہیں ہدایت فرمائی کہ آخری اینٹ وہ اپنے ہاتھ سے نصب کریں چنانچہ آخری اینٹ رکھنے کا اعزاز آپ کو حاصل ہوا۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے اُردو اور پھر انگریزی میں فرمایا کہ میں اسوقت کوئی تقریر نہیں کرنا چاہتا البتہ میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ اس مسجد پر جو رقم بھی خرچ ہوگی وہ انگلستان، امریکہ اور سکنڈے نیوین ممالک کی جماعتہائے احمدیہ مل کر اپنے چندوں سے پُورا کریں گی اور پاکستانی جماعتوں کے چندوں کی ایک پائی بھی اس پر خرچ نہیں ہوگی۔ انہیں اس کے اخراجات سے "کلیتہً" کوئی سروکار نہ ہوگا۔ البتہ اس خانۂ خدا کی تعمیر اور یورپ کے اس خطہ میں اسلام کی اشاعت سے انہیں دلچسپی ہے اور وہ کم نہیں ہوگی بلکہ اس میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

(باقی صفحہ ۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ شمالی امریکہ کا اٹھائیسواں سالانہ کنونشن

ملک کے طول و عرض سے احمدی نمائندگان کی شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب۔ سیکرٹری نیشنل کنونشن ۱۹۷۵ء

کنونیشن کی بین الاقوامی نوعیت

جماعت ہائے احمدیہ شمالی امریکہ کا اٹھائیسواں سالانہ اجتماع ۲۹ تا ۳۱ اگست ۱۹۷۵ء سنٹرل سٹیٹ یونیورسٹی میں جماعت احمدیہ ڈیٹن کے زیر اہتمام منعقد ہوا اور بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ!

یونائیٹڈ سٹیٹس اور کینیڈا کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی بیسیوں احمدی جماعتوں کے نمائندے سینکڑوں بلکہ ان میں سے بعض ہزاروں میل کا فاصلہ طے کر کے نہایت خوش اسلوبی اور اخلاص سے۔ راستہ کی تکلیف اور بے آرامی برداشت کرتے ہوئے محض اعلائے کلمۃ اللہ کی خاطر اس اجتماع میں شامل ہوئے وہ بشاشت اور محبت کے جذبہ سے معمور۔ اسلام اور احمدیت کی ترقی میں حصہ لینے کے خواہاں اور امریکہ میں روحانی انقلاب کے منتظر۔ مختلف اقوام کی باہمی یگانگت اور مومنانہ اخوت کے علمبردار تھے پاکستانی۔ انڈین اور امریکن احمدی بھائی اور بہنوں کا یہ اجتماع اسلام کے بین الاقوامی ہونے کا علمی ثبوت پیش کر رہا تھا۔

احمدی مرد و زن امریکہ کے مشرقی ساحل۔ باسٹن سے لیکر سان فرانسسکو تک کے علاقہ سے (جن کے درمیان تقریباً تین ہزار میل کا فاصلہ ہے) ہزارہا روپیہ محض ہوائی جہاز کے کرایہ پر اور جلسہ گاہ میں رہائش اور خوراک پر سینکڑوں روپے بشاشت قلب سے خرچ کر کے۔ اکثر بیوی بچوں سمیت۔ اس روحانی اجتماع میں حصول ثواب کی خاطر شامل ہوئے۔ اسی طرح کینیڈا کے مختلف صوبوں سے بالخصوص مانٹریال۔ اٹاوہ۔ برنٹفورڈ اور ٹورانٹو کے شہروں کے احباب کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ اور اسلام اور احمدیت سے وابستگی اور اس کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کا عملی ثبوت مہیا کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

کنونیشن کی بعض خصوصیات

اس کنونیشن میں احمدیت کی امریکہ کی تاریخ میں پہلی بار لوائے احمدیت لہرایا گیا۔ جس کے بلند کرنے کا اعزاز امریکہ میں سب سے معمر احمدی امریکن کے حصہ میں آیا۔ اسی طرح مشنری انچارج امام مولوی محمد صدیق صاحب شاہد نے خدام الاحمدیہ کا جھنڈا بلند کیا۔ امریکہ کے جھنڈے کے ساتھ ایک ہی "پول" پر ان دونوں جھنڈوں کی موجودگی ایمان افروز اور روح پرور تھی۔ موجودہ اجتماع کی دوسری خصوصیت اس کا بہت حد تک ربوہ کے جلسہ کے رنگ میں رنگین ہونا تھا۔ لیکچر ہال میں پردہ ڈال کر اسے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا اور اس طرح بہنوں نے بھائیوں سے الگ بیٹھ کر مشترکہ پروگرام کو سنا۔ اسی طرح ڈائننگ ہال کے درمیان بھی پردہ ڈالکر مردوں اور عورتوں کے الگ الگ بیٹھنے کا انتظام کیا گیا۔ بہنوں نے اب کے اپنا ایک علیحدہ اجلاس بھی منعقد کیا۔ جس میں بہنوں نے ہی بہنوں سے خطاب کیا۔ اور حضرت سیدہ ام امۃ المتین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ کا نصائح اور ہدایات پر مشتمل پیغام دلچسپی سے سنا گیا۔

نماز تہجد کا انتظام گذشتہ سال کی طرح امسال بھی کیا گیا۔ نیز اب کے خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے مرکزی اجتماع کی کھیلوں کے مقابلے منعقد ہوئے اور اطفال و خدام کے لئے قرآن کریم کی تلاوت کے مقابلے بھی کروائے گئے

امریکن بھائی اور بہنیں دونوں دن نماز تہجد میں شریک ہوتے اور باجماعت نماز میں ادا کرنے کے علاوہ محترم امام مولوی محمد صدیق صاحب شاہد کے قرآن کریم کے نماز فجر کے بعد والے درس میں شمولیت اختیار کرتے رہے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا یہ نمائندہ اجتماع امریکہ کے مادی ماحول میں خالص اسلامی فضا اور روحانی ماحول پیدا کرنے کا ذریعہ بنا۔ الحمدللہ!

ان تمام خصوصیات سے بالاتر جس کا مسحور کن احساس ہر فرد کے دل و دماغ اور زبان پر حمد کے رنگ میں موجود تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا باوجود لندن سے تحریری پیغام بھجوا چکنے کے۔ آخری اجلاس کے شروع ہونے پر خود بنفس نفیس فون پر اپنی زبان مبارک سے کنونیشن میں حصہ لینے والے بھائیوں کو۔ السلام علیکم کہنا اور دعائیہ کلمات سے نوازنا تھا۔ حضور کی اس ذرہ نوازی اور اپنی جماعت سے محبت کے احساس کا سرور جلسہ ہذا کا حاصل ہونا۔

کنونیشن کے لئے تیاری

اجتماع ہذا کے جملہ انتظامات۔ رہائش و خوراک۔ آرام و آسائش کی ذمہ داری ڈیٹن جماعت کے سپرد تھی۔ اصولاً اور رواجاً مشنری انچارج کنونیشن کے نگران اعلیٰ ہوتے ہیں اور ان کی عمومی ہدایات کی روشنی میں کنونیشن کے انتظامات کی ذمہ داری خاکسار سیکرٹری نیشنل کنونیشن پر عاید ہوتی ہے۔ چنانچہ خاکسار نے مقامی جماعت کے امیر بھائی مظفر احمد کے اشتراک عمل سے دوستوں کے تین روزہ قیام کو آرام دہ بنانے کی حتی المقدور کوشش کی۔ مقامی دوست۔ بھائی اور بہنیں تقریباً ایک ماہ سے مفوضہ امور اور تجاویز کو عملی جامہ پہنانے میں کوشاں رہے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

امراء کی حالیہ میٹنگ میں اگلے سال کنونیشن کی جگہ مقرر کرنے کے لئے امام مولوی محمد صدیق شاہد صاحب نے ایک سب کمیٹی بنا دی ہے۔

اجلاس وار کارروائی

کنونیشن کے چار عام اجلاس ہوئے سٹیج سیکرٹری کے فرائض خاکسار نے ادا کئے۔ تقاریر کا معیار ماشاء اللہ معیاری تھا اور ہمارے امریکی نو مسلم بھائیوں کی دینی قابلیت اور اسلامی مسائل حل کرنے کی اہلیت کا غماز تھا۔ لیکچراروں اور عناوین کے تفصیلی تذکرہ کی یہ رپورٹ متحمل نہیں ہو سکتی محض مختصر طور پر ان کا ذکر کیا جا سکتا ہے

پہلے اجلاس میں مکرم منور سعید صاحب آف واشنگٹن نے تلاوت قرآن کی اور ڈیٹرائیٹ کے شفیق احمد صاحب بٹ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا نیز بھائی یوسف علی صاحب (امریکن) نے انگریزی میں خود ساختہ نعت رسول پڑھ کر سنائی۔ مقامی امیر (مظفر احمد ظفر صاحب نے) بحیثیت میزبان جماعت دل سے نکلی ہوئی آواز سے پُر خلوص خیر مقدم کیا۔ اور محترم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مشنری انچارج نے عالمانہ خطبہ افتتاحیہ پڑھا جس میں دیگر اہم امور کے علاوہ مسلمان کی تعریف اور اسلام کے بنیادی مقتضیات بیان کیں۔

اس اجلاس میں بھائی عابد حنیف صاحب (امریکن) آف باسٹن نے (جو ماشاء اللہ عربی کے سکالر ہیں) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی تصنیف تحفہ بغداد کا انگریزی زبان میں خلاصہ پیش کیا۔ اور اس طرح حضور کے اس علمی اور روحانی خزانہ کو امریکی بھائیوں میں تقسیم کیا۔ بھائی محمد قاسم صاحب سابق امیر ڈیٹن نے ضرورت الہام پر تقریر کی اور خاکسار نے برعایت وقت احمدیت کے بنیادی اصول بیان کئے۔

بھائی عبد الکبیر حق آف سینٹ لوئس اسلام کے ہر زمانہ اور ہر ملک میں قابل عمل ہونے پر روشنی ڈالی اور بھائی علی خان صاحب آف کنوشا (جنہیں گذشتہ سالانہ جلسہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پر ربوہ اور قادیان حاضر ہونے کی سعادت ملی تھی) اپنے تاثرات بیان کرتے جس طرح انسان کوئی گمشدہ خزانہ پا کر یا زندگی بھر کا مقصد حاصل کر کے روحانی لذت محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح یہ دوست حضور اور ربوہ کی زیارت سے مشرف ہونے کا ذکر الفاظ کی بجائے ہچکیوں سے کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص اور ایمان میں برکت دے آمین۔

اجلاس دوم

بھائی محمد صادق امیر ڈی نیبک کی تلاوت اور مکرم مبارک احمد صاحب پریذیڈنٹ ٹورانٹو کینیڈا کی نظم سے شروع ہوا۔ اس اجلاس کے جملہ مقررین بھی ماشاء اللہ اعلیٰ تعلیمیافتہ اور ماہر لیکچرار تھے۔ میاں محمد منیر صاحب مانٹریال کینیڈا نے اسلام میں عبادت کا تصور۔ بھائی بجیبے شریف عبد اللہ (امیر پارک) نے جو یہودی مذہب سے احمدیت میں آئے ہوئے تھے، موجودہ الوقت نظاموں کا اسلامی نظام حیات سے عالمانہ اور حقیقت پسندانہ موازنہ کیا۔ اور اسلامی نظام کی حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے نظام نو والے لیکچر کی روشنی میں برتری ثابت کی۔ ڈاکٹر رب نواز ملک ریرچ لینڈ نے اسلام کا دیگر مذاہب سے عالمانہ موازنہ کیا اور ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر (نیویارک) نے اسلام اور بین الاقوامی تعلقات پر مؤثر اور مفصل تبصرہ کیا۔ (اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے امریکہ میں ایک قابل اور اعلیٰ تعلیمیافتہ طبقہ مہیا کر رکھا ہے۔ جو بڑے سے بڑے فلسفی کا توڑ اور علم اسلام کو بلند رکھنے کا موجب ہیں الحمد للہ۔

تیسرا سیشن

اتوار کے صبح ۹ سے گیارہ بجے تک ایک نئے تجربہ کی ابتدا تھی۔ ایک ہی وقت میں دو مختلف جگہوں پر عورتوں اور مردوں کے لئے علیحدہ علیحدہ گفتگو کا انتظام کیا گیا۔ اس وقت عورتوں (جن میں ماشاء اللہ اعلیٰ تعلیمیافتہ اور عمدہ لیکچرار موجود ہیں) اور مردوں نے مطبوعہ پروگرام کے مطابق اپنے اپنے ماحول میں جلسے کئے گئے۔ مردوں کے اجلاس کی صدارت۔ محترم خلیفہ عبد العزیز صاحب نیشنل امیر کینیڈا نے کی۔ عزیز مجیب الرحمٰن (کینیڈا) کی تلاوت اور جمیل احمد صاحب (کینیڈا) کی خوش الحانی سے پڑھی ہوئی نظم کے بعد بھائی بشیر افضل امیر نیویارک نے معمر دوستوں کی ذمہ داریوں پر۔ بھائی محمد صادق نے ربوہ کے تاثرات پر تقاریر کیں۔ مبشر احمد صاحب واشنگٹن نے دنیا کی اقتصادی مشکلات کا اسلامی نقطۂ نگاہ سے حل پیش کیا اور بھائی رشید احمد صاحب (امریکی) نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و عقیدت حضورؑ کے روح پرور الفاظ میں بیان کر کے۔ ان الزامات کی تردید کی کہ گویا نعوذ باللہ حضرت مسیح موعودؑ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی سے آزاد ہو کر کسی مستقل یا براہ راست نبوت کے مدعی ہیں۔

چوتھا اور آخری اجلاس

عزیز زکریا ورک کینیڈا کی تلاوت اور لئیق احمد صاحب بٹ ڈیٹرائٹ کی نظم کے بعد محترم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں ملک سلیم احمد صاحب ناصر (نیویارک) نے حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کی سیرت کے چیدہ چیدہ واقعات سنا کر حضرت ممدوحؓ کے اعلیٰ اور ارفع مقام کو واضح کر کے سامعین کو محظوظ کیا۔ اپنی آخری تقریر میں۔ امیر مظفر احمد نے امریکہ میں تبلیغ اسلام کی ضرورت اور تبلیغ کو مؤثر بنانے کے سلسلہ میں احمدیوں کے خود اپنے عملی نمونے اور طرز زندگی کے قابل تقلید بنانے کی ضرورت کو اپنے مخصوص اور . . . مؤثر انداز میں بیان کیا ان کی تقریر کا ایک ایک لفظ۔ دل کی گہرائیوں سے نکل رہا تھا اور ان کے اخلاص اور سلسلہ سے محبت کو آنسوؤں کی لڑی سے پرو رہا تھا اور ایسی ہی کیفیت سامعین کے دلوں میں پیدا کر رہا تھا!

محترم امام مولوی محمد صدیق صاحب شاہد نے اپنی اختتامی تقریر میں جلسہ کے انتظامات پر مقامی جماعت کا شکریہ اور باہر سے آنے والے دوستوں کے جلسہ میں اخلاص اور محبت سے شامل ہونے پر شکریہ ادا کیا۔ آئندہ سال کے تبلیغی اور تربیتی پروگرام کے خدوخال بیان کئے اور کھیلوں اور تلاوت قرآن کریم میں امتیاز حاصل والے دوستوں کو انعامات تقسیم فرمائے۔

تلاوت قرآن کریم

اطفال اور خدام و انصار کے تلاوت قرآن کریم کے مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ ہفتہ کے روز تہجد کی نماز۔ جو ماشاء اللہ اب ہمارے جلسہ کے ایام میں امتیازی خصوصیت بن چکی ہے۔ جس میں مرد و زن ذوق و شوق سے شامل ہوتے ہیں اور نماز فجر اور درس قرآن کریم (جو مشنری انچارج دیتے ہیں) سے فارغ ہو کر۔ ہفتہ کے روز اطفال کے لئے اور اتوار کے روز پاکستانی اور امریکی خدام و انصار کے لئے "تلاوت قرآن کریم" کے مقابلہ جات منعقد کئے گئے۔ ماشاء اللہ ان مقابلوں کی ابتداء خوش کن انداز میں ہو چکی ہے۔ انعام پانے کا اعزاز اطفال میں عزیز شعیب احمد انصار احمد اور احمد طارق (ڈینور امریکہ) اور خدام و انصار میں سے ڈاکٹر لئیق احمد صاحب۔ منور سعید صاحب اور عبد الکبیر حق صاحب (امریکن) کے حصہ میں آیا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے

کھیلوں کی مسابقت

خدام الاحمدیہ کے اجتماع کی طرز پر امریکہ کے سالانہ جلسہ میں بھی ورزشی کھیلوں کا مقابلہ کروانے کا اہتمام کیا گیا۔ اطفال کی دو ٹیموں کے علاوہ خدام کی تین ٹیموں کے والی بال کے مقابلہ جات ہوئے۔ ایک ٹیم نے کینیڈا کی۔ دوسری نے مڈویسٹ سرکل کی اور تیسری نے مشرقی ساحل کی جماعتوں کی نمائندگی کی۔ نہایت دلچسپ مقابلے مسابقت کی روح کے ساتھ منعقد ہوئے۔ اور بالآخر۔ میدان مڈویسٹ کی ٹیم کے ہاتھ رہا۔

لجنہ اماء اللہ۔ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے علیحدہ علیحدہ اجلاس بھی ہوئے خدام کی صدارت مشنری انچارج صاحب اور انصار کی خاکسار نے کی۔ دیگر امور کے علاوہ قابل ذکر امر سالانہ انتخابات کا انعقاد پذیر ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ نئے عہدیداروں کو اخلاص اور جوش کے ساتھ کام کرنے کی توفیق دے آمین۔

جلسہ سالانہ ربوہ

اس موقع پر بھائی حسن حکیم صاحب جرنلسٹ (امیر ڈائیگو) نے گذشتہ سال بھی گذشتہ سے پیوستہ سال . . . . کی طرح ربوہ جلسہ سالانہ پر تشریف لے گئے ہوئے تھے اپنی طرف سے جلسہ سالانہ ربوہ کے کوائف اور تصاویر دیدہ زیب شکل میں شائع کئے۔

اس ضمن میں یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ امسال (۱۹۷۵ء میں) امریکن بھائیوں کی خاصی بڑی تعداد جلسہ سالانہ میں حاضر ہونے کی تیاری کر رہی ہے اس وقت تک اندازہ ہے کہ اب کے انشاء اللہ ساٹھ کے قریب افراد (جن میں عورتیں مردوں کی نسبت زیادہ ہیں) شامل ہونے کا شرف حاصل کریں گے۔

مسلم سن رائز کا خاص نمبر

اس اجتماع کے موقع پر امریکہ میں تاریخ احمدیت بھی مسلم سن رائز کے خاص نمبر کی صورت میں چھاپ کر باتصویر شائع کی گئی۔ جو الحمد للہ بہت ہی مقبول ہوئی۔ امید ہے امریکہ میں اسلام کا موثر تعارف کروانے میں انشاء اللہ یہ تاریخ بہت ہی مفید ثابت ہوگی

اخبار جنرل ہیرلڈ کی رپورٹ کا تبصرہ

ڈیٹن کے روزنامہ نے اپنا خاص رپورٹر کو جلسہ میں بھجوا کر اپنے تاثرات شائع کرنے کا انتظام کر رکھا تھا۔ چنانچہ اسٹاف رائٹر کی رپورٹ اگلے ہی روز ۲۰ ستمبر کے اخبار میں نہایت نمایاں مقام پر باتصویر شائع ہوئی۔ جو امریکی صحافت کی غیر جانبدارانہ اور غیر متعصب ہونے پر۔ شاہد ناطق ہے

درخواست ہائے دعا

مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب صدر دار الصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ عزیزم چوہدری محمود احمد صاحب رفیق کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں

۲۔ مکرم محمود احمد صاحب سعید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خوشدامن صاحبہ بیوہ مکرم ملک محمد شفیع صاحب مرحوم گذشتہ کافی عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار چلی آرہی ہیں آجکل حالت خراب ہے۔

مکرم محمد دین صاحب بادر مسجد فضل روڈ لکھتے ہیں کہ انکے ایک عزیز غلام محمد صاحب حجام صدر بازار لاہور جہاد کی کوشش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

احباب کرام تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں بیش از بیش رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین

دس روپے سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جا رہے۔ قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ منجانب حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ	ربوہ	۵۰/-
حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا خود	"	۱۰/-
حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا	"	۲۵/-
ملک عبدالرب صاحب	"	۳۰/-
لیڈی ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ	"	۱۰/-
اہلیہ صاحبہ مہاشہ محمد عمر صاحب	"	۲۰/-
محمود احمد صاحب جیولرز گولبازار	"	۱۰/-
امۃ الرفیق صاحبہ اہلیہ ملک محمد شفیع صاحب مرحوم	"	۱۰۰/-
بیگم صاحبہ مرزا رشید احمد صاحب	"	۵۰/-
عبداللطیف صاحب لون الباسط	"	۵۰/-
سعید ظفر صاحب دارالصدر جنوبی	"	۲۰/-
فاتح احمد صاحب گولبازار	"	۳۰/-
مینیجر P.O.A احمد برادرز	"	۵۰/-
نواب محمد احمد خان صاحب	"	۷۵/-
حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ	"	۸۶/۲۵
مرزا شمیم احمد صاحب	"	۲۵/-
سعید احمد صاحب باجوہ دارالصدر	"	۱۰/-
بیگم صاحبہ ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی	"	۱۰/-
رانا فضل محمد صاحب	"	۱۱/-
عزیز بی بی صاحبہ اہلیہ ٹھیکیدار غلام رسول صاحب مرحوم	"	۳۰/-
بیگم صاحبہ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب	"	۶۰/-
ایم عبداللطیف صاحب ورک دارالرحمت شرقی	"	۱۰۰/-
قریشی محمد شفیع و قریشی محمد لطیف صاحبان الکیمسٹس	"	۳۰/-
سلطان محمود صاحب دارالرحمت شرقی	"	۱۱/-
سلطان احمد صاحب دارالرحمت شرقی	"	۱۱/-
لطیف احمد صاحب انجنیئر واپڈا	"	۱۰/-
حضرت سیدہ ام امۃ المتین صاحبہ مدظلہا	"	۱۰/-
محمد بخش صاحب دارالرحمت وسطی	"	۱۲/۵۰
حبیب اللہ خان صاحب دارالرحمت وسطی	"	۱۰/-
چوہدری محمد فیروز خان صاحب دارالصدر شمالی	ربوہ	۴۵/-
سید ظہور احمد صاحب دارالرحمت غربی	"	۱۵/-
اہلیہ مرحومہ ملک منور احمد صاحب دارالرحمت وسطی	"	۲۵/-
محمودہ ایاز صاحبہ اہلیہ نعیم احمد صاحب طاہر دارالعلوم غربی	"	۲۰/-
سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ دارالصدر جنوبی	"	۲۵/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری علی محمد صاحب بی۔اے۔بی ٹی	"	۱۰/-
خواجہ عبدالمومن صاحب	"	۱۰/-
احمد بی بی صاحبہ والدہ محسن علی صاحب بذریعہ احمد خان صاحب نسیم	"	۱۰۰/-
علی محمد صاحب بذریعہ محمد بخش صاحب	"	۱۰۰/-
نصیرہ فاطمہ صاحبہ اہلیہ مولوی ظہور حسین صاحب دارالعلوم غربی	"	۱۰/-
لجنہ اماء اللہ دارالرحمت وسطی الف	"	۶۰/-

(باقی)

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ ماہ رمضان کے بعد سے بیمار رہیں نیز خاکسار کی طبیعت بھی سردرد اور معدہ کی خرابی کی وجہ سے اکثر ناساز رہتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور مفید و بابرکت عمر عطا فرمائے۔

(ریاض احمد چوہدری زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ راولپنڈی صدر)

ماہنامہ تحریک جدید

حسب سابق جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انشاء اللہ العزیز ماہنامہ تحریک جدید کا سالنامہ شائع کیا جائے گا۔ امید ہے کہ ہم اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے یہ شمارہ آپ کی توقعات کے مطابق شائع کر سکیں گے۔

آپ جلسہ سالانہ پر اپنا اور ایسے دوستوں کا جو کسی وجہ سے جلسہ پر نہ آسکتے ہوں، سالانہ چندہ لیتے آویں۔ اس سے آپ کو بھی آسانی رہے گی اور دفتر کو بھی۔

مینیجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

دعائے مغفرت

۱۔ مکرمی حاجی عبدالعزیز صاحب گوجو صدر جماعت احمدیہ جوڑا سنگھ ضلع شیخوپورہ کافی عرصہ بیمار رہ کر مورخہ ۱۰ جولائی کو فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے۔ میت ربوہ لائی گئی۔ نماز جنازہ مکرمی مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ بعد تدفین دعا بھی آپ ہی نے کرائی۔ مرحوم مولانا غلام رسول صاحب مرحوم عالم پور کوٹلہ مصنف "قصص المحسنین" کے داماد تھے۔ ان کی یادگار ایک لڑکا چوہدری عبدالرشید صاحب چھ لڑکیاں پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو مورد رحمت فرما کر اعلیٰ مقام عنایت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما کر احمدیت کا نمونہ بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہم آمین

۲۔ مکرمہ محترمہ حسین بی بی صاحبہ بیوہ مکرم منشی محمد الدین صاحب مرحوم و مغفور سابق سیکرٹری مال آنبہ کالیہ موضع جوڑہ سنگھ شیخوپورہ میں بعارضہ اعصابی کمزوری ایک سال بیمار رہ کر مورخہ ۲۹ راگست کو فوت ہو گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ میت ربوہ لائی گئی۔ نماز جنازہ مکرمی قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے پڑھائی۔ بعد تدفین خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحومہ میرے داماد ڈاکٹر ملک عطاء اللہ صاحب کی والدہ محترمہ تھیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو مورد رحمت فرما کر اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما کر خادم احمدیت بنائے۔ اللہم آمین

فیروز الدین امرتسری
انسپکٹر تحریک جدید ربوہ۔ پاکستان

ربوہ میں کھاد کا تازہ سٹاک

زمیندار اور کاشتکار بھائیوں کی سہولت کے لئے عرض ہے کہ ہمارے ہاں بہترین یوریا اور سنگل سپر فاسفیٹ کھاد حکومت کے مقرر کردہ نرخوں پر دستیاب ہیں۔

صحیح وزن ——— تازہ سٹاک

چوہدری منور احمد۔ ریلوے روڈ
نزد اقصیٰ موڑ۔ ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا چٹ نمبر لکھنا نہ بھولئے نیز اپنا مکمل پتہ صاف اور خوشخط لکھئے۔ (مینیجر الفضل)

"خارشی"

پرانی سے پرانی تر اور خشک خارش کے لئے صرف تین روز میں۔ آزمائش شرط ہے۔

صدر دواخانہ۔ دارالصدر غربی ربوہ

فوری ضرورت

ایک فیکٹری میں ٹرینڈ الیکٹریشن جس کا تجربہ کم از کم پانچ سال انڈسٹری میں کام کرنے کا ہو۔ تنخواہ چار صد سے چھ صد ماہوار تک قابلیت کے مطابق دی جائیگی۔ معہ الاؤنس۔

سٹور کیپر = تنخواہ ڈھائی سو سے ساڑھے تین سو تک معہ الاؤنس۔

فورمین اور مکینک۔ تنخواہ ساڑھے پانچ سو سے ساڑھے سات سو تک معہ الاؤنس قابلیت کے مطابق۔

(معرفت مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

(بقیہ صفحہ ۲)

اس وضاحت کے بعد حضور نے ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔ جونہی دعا ختم ہوئی تمام فضا ایک دفعہ پھر اللہ اکبر، حضرت خاتم الانبیاء زندہ باد، اسلام زندہ باد، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد کے پُرجوش و پُرمسرت نعروں سے گونج اٹھی اور احباب یورپ میں ساتویں مسجد کی تعمیر شروع ہونے پر ایک دوسرے کو مبارکباد دینے لگے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں اور احسانوں پر از حد خوش تھے اور زبانِ حال سے اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گا رہے تھے۔ اس طرح گوٹن برگ میں خانہ خدا کا سنگِ بنیاد رکھنے کی مبارک تقریب اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعا کے درمیان عمل میں آئی اور خوشی و مسرت کے عالم میں حمد اور جذبات تشکر کے والہانہ اظہار پر اختتام پذیر ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

مسجد کے خوشنما ماڈل کا معائنہ

سنگِ بنیاد کی مبارک تقریب عمل میں آنے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے سویڈن کے مشہور تعمیراتی ادارہ "وائٹ انٹرنیشنل" کے چیف آرکیٹکٹ مسٹر نلس نلسن (جنہوں نے مسجد اور مشن ہاؤس کا ڈیزائن اور نقشہ تیار کیا ہے اور جو اپنے عملہ کے ساتھ سنگِ بنیاد کی تقریب میں آئے ہوئے تھے) اور مسجد کی تعمیر کے کنٹریکٹر مسٹر گارسٹڈ (Mr. GARSTADT) کی معیت میں مسجد اور مشن ہاؤس کا خوبصورت ماڈل جو ایک میز پر سجا ہوا تھا ملاحظہ فرمایا۔ انہوں نے نقشوں کی مدد سے مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر کے مختلف مرحلوں اور مختلف پہلوؤں کی وضاحت کی۔ حضور ان کے ساتھ بہت خوش دلی سے گفتگو فرماتے رہے۔ چیف آرکیٹکٹ مسٹر نلس نلسن نے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ آج خلافِ توقع موسم بہت خوشگوار رہا اور تمام وقت دھوپ نکلی رہی جس کی وجہ سے تقریب با آسانی عمل میں آسکی۔ اس پر حضور نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔ کل خراب موسم دیکھ کر میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی تھی کہ اگلے روز ایسا موسم ہو جس میں مسجد کا سنگِ بنیاد رکھے جانے کی تقریب بہت سہولت اور آسانی سے انجام پذیر ہو سکے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دعا کو قبول فرما کر آج موسم کو خوشگوار بنا دیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے غیر محدود قدرتوں اور طاقتوں کے ذریعہ ہی اپنی ہستی کا ثبوت دیتا ہے۔ (یہاں یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اس روز صبح سے بعد دوپہر تک خوب دھوپ نکلنے اور موسم نہایت خوشگوار رہنے کے بعد سہ پہر کو پھر مطلع ابر آلود ہو گیا اور سرد ہوائیں چلنے کے ساتھ ساتھ بارش برسنے لگی جس کا سلسلہ رات گئے تک جاری رہا۔ اللہ تعالیٰ نے اس روز اس وقت تک موسم خوشگوار رکھا جب تک کہ سنگِ بنیاد کی تقریب بخیر و خوبی انجام پذیر نہ ہو گئی اور لوگ اپنے اپنے گھروں میں یا کام پر بسہولت واپس نہ پہنچ گئے)۔

چیف آرکیٹکٹ اور کنٹریکٹر نے اس امر پر حضور کی خدمت میں مبارکباد پیش کی کہ حضور کو شہر کے آباد اور خوبصورت علاقے میں مسجد کی تعمیر کے لئے نہایت باموقع قطعۂ زمین مل گیا۔ حضور نے فرمایا لوگوں کی رہائش کے نقطۂ نگاہ سے یہ زمین ناکارہ تھی اور وہ اس پر مکان بنانے کے لئے تیار نہ تھے لیکن خدا تعالیٰ کی نگاہ میں یہ زمین کارآمد تھی اس لئے اس نے اسے اپنے گھر کے لئے منتخب کر لیا۔ مسجد خدا کا گھر ہوتی ہے اور وہی اس کا اصل مالک ہوتا ہے۔ ہم جو خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے مسجد تعمیر کر رہے ہیں ہم اس کے مالک نہیں ہوں گے بلکہ ہماری حیثیت کسٹوڈین کی ہوگی۔ اور چونکہ مسجد خدا کا گھر ہوتی ہے اس لئے اس مسجد کے دروازے اُن تمام لوگوں کے لئے ہمیشہ کھلے رہیں گے جو خدا تعالیٰ کو احد مانتے ہوں۔ وہ اس میں خدائے احد کی عبادت کر سکیں گے خواہ ان کا تعلق کسی مذہب سے ہو۔ انہوں نے حضور کے ارشادات کو بڑی توجہ اور گہری دلچسپی سے سُنا اور خاص اثر قبول کیا۔

ذوق و شوق کا پُرکیف منظر

مسجد کے ماڈل کا معائنہ فرمانے کے بعد حضور نے چاروں طرف گھوم کر مسجد کی زمین کا بھی معائنہ فرمایا۔ اس موقع پر یورپ کے نو مسلم احمدی احباب کے ذوق و شوق کا عجب پُرکیف منظر دیکھنے میں آیا جب حضور زمین کا معائنہ فرما رہے تھے تو تمام حاضرین بھی حضور کے ہمراہ ہو لئے۔ حضور آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہے تھے اور سویڈن، ناروے ڈنمارک اور یوگوسلاویہ کے احباب کمالِ اشتیاق سے آگے بڑھ بڑھ کر حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کر کے اپنے اپنے لئے دعا کی درخواست کر رہے تھے سکنڈے نیوین اور یوگوسلاوین مائیں اپنے بچوں اور بچیوں کو صاف ستھرے لباس پہنا کر لائی ہوئی تھیں وہ بھی آگے بڑھ بڑھ کر سلام عرض کرتی جاتی تھیں اور بچوں کو حضور کی خدمت میں پیش کر کے ان کے لئے دعا کی درخواست کرتی جاتی تھیں۔ جو بچہ بھی حضور کی خدمت میں اپنی ماں کے ساتھ پیش ہوتا وہ پہلے حضور کی خدمت میں پھولوں کا خوشنما گلدستہ پیش کرتا اور پھر حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کرتا۔ حضور بچوں کے سروں پر ہاتھ پھیر کر انہیں برکت بخشتے اور نہایت ہی میٹھے انداز میں ان سے باتیں کرتے۔ بچوں کے والدین اپنی اور بچوں کی اس خوش نصیبی پر پھولے نہ سماتے اور اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لاتے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اور ان کے بچوں کو خلیفۂ وقت کی زیارت کرنے اور ان کے وجودِ باجود سے برکت حاصل کرنے اور مستفیض ہونے کا انمول موقع عطا فرمایا۔ یہ منظر اس قدر پُرکیف تھا کہ اس کی یاد قلوب و اذہان سے کبھی محو نہیں ہو سکتی۔

بعض غیر از جماعت دوست بھی وہاں آئے ہوئے تھے انہوں نے بھی باری باری حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا اور حضور کی خدمت میں مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے پر مبارکباد پیش کی۔ ان میں مصر کے ایک استاد صلاح مصطفیٰ صاحب بھی شامل تھے۔ وہ بہت تپاک سے حضور سے ملے اور عربی زبان میں حضور کی خدمت میں مبارکباد پیش کی۔ حضور نے ان سے کچھ دیر عربی میں گفتگو فرمائی۔ حضور نے فرمایا ہم خدا کا گھر تعمیر کر رہے ہیں اس خدمت پر ہم کسی تعریف یا مبارکباد کے مستحق نہیں تعریف کا مستحق خدا تعالیٰ ہے جس نے ہمیں اس کا گھر بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ ہمیں اور آپ کو اُس کی حمد کرنی اور اُس کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔

اس کثرت سے احباب اور دیگر دوست حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کر رہے تھے اور اپنے بچوں کو حضور کی خدمت میں پیش کر رہے تھے کہ حضور کو ان سے باتیں کرنے کے لئے قدم قدم پر رُکنا پڑتا تھا حتیٰ کہ مسجد کی زمین کے ایک حصہ کا معائنہ کرنے میں ایک گھنٹہ صرف ہو گیا جبکہ سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب نصف گھنٹے میں انجام پذیر ہو گئی تھی۔ اس طرح حضور ڈیڑھ گھنٹہ وہاں ٹھہرے اور اس دوران میں سنگِ بنیاد نصب فرمانے اور نو مسلم احمدی احباب اور ان کے بچوں سے باتیں کرنے اور انہیں برکتوں سے نوازنے کے بعد ساڑھے بارہ بجے وہاں سے ہوٹل سکنڈے نیویا واپس تشریف لے آئے اس موقع پر سکنڈے نیوین اور یوگوسلاوین مستورات نے شامیانہ کے نیچے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا سے بھی ملاقات کی اور آپ سے بھی اپنے بچوں کے سروں پر دستِ شفقت پھروایا اور آپ سے دعائیں لیں۔

احباب جماعت اللہ تعالیٰ کے اس عظیم الشان فضل و احسان پر اس کے حضور میں سجدات شکر بجا لاتے ہوئے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ یورپ میں اس نئی مسجد کی تعمیر کو ہر وجہ مبارک کرے اور اسے یورپ میں توحید کے قیام، اشاعتِ نورِ حضرت خیر الانام اور غلبۂ اسلام کا اہم مرکز بنائے تا یورپ کی تاریکیاں دُور ہونے سے یہاں کی سرزمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے اور یہاں ہر طرف اسلام غالب آنے لگے۔ آمین اللّٰھم آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

درخواستِ دُعا

میرا لڑکا ندیم طاہر بوجہ فالج عرصہ ایک ماہ سے سخت بیمار ہے۔ تمام احباب سے بچے کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رانا عبد اللطیف ریلوے اسٹیشن شورکوٹ روڈ ضلع جھنگ)

زوجامِ عشق

اعصاب کو طاقت دینے اور تمام جسمانی کمزوری دُور کرنے کے لئے مفید ہے۔

مکمل کورس ۳۵-۰۰

المنار دواخانہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

الفضل میں اشتہار دے کر فائدہ اٹھایئے (مینیجر)